اے لوگو! تمہیں ایک عظیم اور مبارک مہینہ اپنے سایہ میں لے رہا ہے، وہ ماہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینے کی راتوں سے افضل ہے، اللہ نے اس مہینہ کے روزے فرض قرار دیئے ہیں اور اس کی راتوں کا قیام نفل ٹھہرایا ہے۔ اس میں بھلائی اور نیکی کا کوئی سا بھی کام (ثواب میں) غیر رمضان کے فرض کے ہم پلہ ہے اور اس میں ایک فریضے کی ادائیگی اجر میں غیر رمضان سے ستر گنا بڑھ کر ہے۔ رمضان کا مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کی جزا جنت ہے اور یہ ہمدردی کا مہینہ ہے اور وہ مہینہ ہے جس میں مومن کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس نے اس ماہ میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروایا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اسے جہنم سے آزاد کر دیا جائے گا اور اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا کہ روزہ دار کو بغیر اس کے کہ اس کا اجر کم کیا جائے (سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی حدیث کہتے ہیں) ہم نے کہا اللہ کے رسول! ہم میں سے ہر ایک تو روزہ دار کو افطار کروانے کی سکت نہیں رکھتا! آپ نے فرمایا رب کریم یہ اجر بے حساب اس کو بھی عطا فرما دیں گے جس نے پانی ملے دودھ یا ایک کھجور یا پانی کے ایک گھونٹ ہی سے کسی کا روزہ افطار کروایا اور جس نے کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلایا اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اسے میرے حوض سے وہ پانی پلائیں گے جس کو پی کر وہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہیں ہوگا اور رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کا پہلا عشرہ رحمتوں سے لبریز، درمیانی عشرہ بخششوں کو اپنے دامن میں لیے اور آخری عشرہ جہنم سے آزادی کی نوید سے معمور ہے اور جس نے اس ماہ میں اپنے زیردستوں پر رحم کیا اللہ اس کے گناہوں کو مٹا اور اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔

رمضان المبارک کی آمد آمد کے ساتھ ساتھ انتخابات کی گہما گہمی میں بھی بے حد اضافہ ہو گیا ہے۔ ہر طرف سے نعرہ بازی کا وہ شور و غوغا ہے کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی، ایسے عالم میں بھی کچھ لوگ خاموش اور کچھ قلب و اذہان تفکرات و ہموم و غموم سے پُر ہیں اس لیے کہ ان انتخابات میں بھی انہیں روشنی کی وہ کرن نظر نہیں آ رہی ہے جس کی نمود سے طاغوتی طاقتوں کی تاریکیاں اور